https://www.afkareislami.com

(۱۲) وَمِنْ وَّصِيَّةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِمَعْقِلِ بْنِ قَيْسٍ الرِّيَاحِيِّ حِيْنَ اَنْفَذَهٗ اِلَى الشَّامِ فِيْ ثَلَاثَةِ الْاٰفٍ مُّقَدِّمَةً لَّهٗ:

اِتَّقِ اللّٰهَ الَّذِیْ لَابُدَّ لَكَ مِنْ لِّقَآئِهٖ، وَ لَا مُنْتَهٰى لَكَ دُوْنَهٗ، وَ لَا تُقَاتِلَنَّ اِلَّا مَنْ قَاتَلَكَ، وَ سِرِ الْبَرْدَيْنِ، وَ غَوِّرْ بِالنَّاسِ، وَ رَفِّهْ بِالسَّيْرِ، وَ لَا تَسِرْ اَوَّلَ اللَّيْلِ، فَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَهٗ سَكَنًا، وَ قَدَّرَهٗ مُقَامًا لَّا ظَعْنًا، فَاَرِحْ فِيْهِ بَدَنَكَ، وَ رَوِّحْ ظَهْرَكَ، فَاِذَا وَقَفْتَ حِيْنَ يَنْبَطِحُ السَّحَرُ، اَوْ حِيْنَ يَنْفَجِرُ الْفَجْرُ، فَسِرْ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ.

فَاِذَا لَقِيْتَ الْعَدُوَّ فَقِفْ مِنْ اَصْحَابِكَ وَسَطًا، وَ لَا تَدْنُ مِنَ الْقَوْمِ دُنُوَّ مَنْ يُّرِيْدُ اَنْ يُّنْشِبَ الْحَرْبَ، وَ لَا تَبَاعَدْ عَنْهُمْ تَبَاعُدَ مَنْ يَّهَابُ الْبَاْسَ، حَتّٰى يَاْتِيَكَ اَمْرِیْ، وَ لَا يَحْمِلَنَّكُمْ شَنَاٰنُهُمْ عَلٰى قِتَالِهِمْ قَبْلَ دُعَآئِهِمْ وَالْاِعْذَارِ اِلَيْهِمْ.

-----☆☆-----

ہدایت (۱۲)

جب معقل ابن قیس ریاحی کو تین ہزار کے ہراول دستہ کے ساتھ شام روانہ کیا تو یہ ہدایت فرمائی:

اس اللہ سے ڈرتے رہنا جس کے روبرو پیش ہونا لازمی ہے اور جس کے علاوہ تمہارے لئے کوئی اور آخری منزل نہیں۔ جو تم سے جنگ کرے اس کے سوا کسی سے جنگ نہ کرنا، اور صبح و شام کے ٹھنڈے وقت سفر کرنا اور دوپہر کے وقت لوگوں کو ستانے اور آرام کرنے کا موقع دینا۔ آہستہ چلنا اور شروع رات میں سفر نہ کرنا، کیونکہ اللہ نے رات سکون کیلئے بنائی ہے اور اسے قیام کرنے کیلئے رکھا ہے، نہ سفر و راہ پیمائی کیلئے۔ اس میں اپنے بدن اور اپنی سواری کو آرام پہنچاؤ۔ اور جب جان لو کہ سپیدہ سحر پھیلنے اور پو پھوٹنے لگی ہے تو اللہ کی برکت پر چل کھڑے ہونا۔

جب دشمن کا سامنا ہو تو اپنے ساتھیوں کے درمیان ٹھہرو۔ اور دیکھو! دشمن کے اتنے قریب نہ پہنچ جاؤ کہ جیسے کوئی جنگ چھیڑنا ہی چاہتا ہے اور نہ اتنے دور ہٹ کر رہو جیسے کوئی لڑائی سے خوفزدہ ہو، اس وقت تک کہ جب تک میرا حکم تم تک پہنچے۔ اور دیکھو! ایسا نہ ہو کہ ان کی عداوت تمہیں اس پر آمادہ کر دے کہ تم حق کی دعوت دینے اور ان پر حجت تمام کرنے سے پہلے ان سے جنگ کرنے لگو۔

--☆☆--

(۱۳) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰۤى اَمِيْرَيْنِ مِنْ اُمَرَآءِ جَيْشِهٖ

وَقَدْ اَمَّرْتُ عَلَيْكُمَا وَ عَلٰى مَنْ فِیْ حَيِّزِكُمَا مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ الْاَشْتَرَ فَاسْمَعَا لَهٗ وَ اَطِيْعَا، وَ اجْعَلَاهُ دِرْعًا وَّ مِجَنًّا، فَاِنَّهٗ مِمَّنْ لَّا

مکتوب (۱۳)

فوج کے دو سرداروں کے نام

میں نے مالک[1] ابن حارث اشتر کو تم پر اور تمہارے ماتحت لشکر پر امیر مقرر کیا ہے۔ لہٰذا ان کے فرمان کی پیروی کرو اور انہیں اپنے لئے زرہ اور ڈھال سمجھو۔ کیونکہ وہ ان لوگوں میں سے ہیں

https://www.afkareislami.com

يُخَافُ وَهْنُهٗ، وَ لَا سَقْطَتُهٗ، وَ لَا بُطْؤُهٗ عَمَّا الْاِسْرَاعُ اِلَيْهِ اَحْزَمُ، وَ لَاۤ اِسْرَاعُهٗ اِلٰى مَا الْبُطْءُ عَنْهُ اَمْثَلُ.

-----☆☆-----

جن سے کمزوری ولغزش کا، اور جہاں جلدی کرنا تقاضائے ہوشمندی ہو وہاں سستی کا، اور جہاں ڈھیل کرنا مناسب ہو وہاں جلد بازی کا اندیشہ نہیں ہے۔

--☆☆--

لے جب حضرتؑ نے زیاد ابن نضر اور شریح ابن ہانی کے ماتحت بارہ ہزار کا ہراول دستہ شام کی جانب روانہ کیا تو راستہ میں سور الروم کے نزدیک ابو الاعور سلمی سے مڈبھیڑ ہوئی جو شامیوں کے دستہ کے ساتھ وہاں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھا اور ان دونوں نے حارث ابن جمہان کے ہاتھ ایک خط بھیج کر حضرتؑ کو اس کی اطلاع دی جس پر آپؑ نے ہراول دستے پر مالک ابن حارث اشتر کو سپہ سالار بنا کر روانہ کیا اور ان دونوں کو اطلاع دینے کیلئے یہ خط تحریر فرمایا۔ اس میں جن مختصر اور جامع الفاظ میں مالک اشتر کی توصیف فرمائی ہے اس سے مالک اشتر کی عقل وفراست، ہمت وجرأت اور فنونِ حرب میں تجربہ ومہارت اور ان کی شخصی عظمت واہمیت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆